شدید گرمی کے باوجود ووٹروں کے جوش وخروش میں کوئی کمی نہیں

پولنگ مراکز پر ووٹروں کی لمبی قطاریں، سیکورٹی کے سخت انتظامات، کوڈرما میں سب سے زیادہ پولنگ

رانچی(ایس این بی)
کوڈرما لوک سبھا سیٹ پر دوپہر 3 بجے تک 54.19 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ سب سے زیادہ ووٹنگ کوڈرما اسمبلی حلقہ میں ہوا ہے۔ کوڈرما میں 55.67 فیصدی، برکٹھا میں 52.31 فیصد، دھنوار میں 53.36 فیصد، بگودر میں 56.81 فیصد، جموا میں 52.89 فیصد، گانڈے میں 53.82 فیصد۔
جموا میں شدید گرمی کے باوجود ووٹروں کے جوش وخروش میں کوئی کمی نہیں آئی۔ دوپہر 2 بجے بھی مختلف پولنگ مراکز پر ووٹرز کی لمبی قطاریں نظر آئیں۔ خاص طور پر خواتین ووٹرز کی تعداد زیادہ دیکھنے کو ملی۔ سیکورٹی کے سخت انتظامات کے ساتھ ساتھ معذور ووٹرز کے لیے وہیل چیئرز کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔
جھارکھنڈ میں 3 لوک سبھا سیٹوں پر ووٹنگ کے 6 گھنٹے میں ہزاری باغ لوک سبھا حلقہ ووٹنگ کے معاملے میں پھسڈی ثابت ہوا ہے۔ سب سے زیادہ ووٹنگ چترا لوک سبھا سیٹ پر ہوئی۔ چترا میں 42.76 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے، جبکہ کوڈرما لوک سبھا سیٹ پر 42.73 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ہزاری باغ لوک سبھا ووٹنگ کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر ہے، لیکن یہ ان دو لوک سبھا سیٹوں سے زیادہ پیچھے نہیں ہے۔ یہاں 40.16 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ جھارکھنڈ ریاستی بی جے پی کے صدر بابولال مرانڈی نے ووٹنگ کے پانچویں مرحلے کے دوران دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی جھارکھنڈ کی تمام 14 سیٹوں پر کلین سویپ کر رہی ہے۔ بابولال مرانڈی نے کہا کہ ووٹنگ کے پانچویں مرحلے میں لوگ بی جے پی کے حق میں مائل ہیں۔ ملک کے عوام I.N.D.I.A. کی حکومت دیکھنا نہیں چاہتی۔ قومی مفاد میں عوام ایک بار پھر مودی جی پر اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں۔ اسی لیے ہم بی جے پی کے حق میں ووٹ دے رہے ہیں۔ کوڈرما لوک سبھا حلقہ میں ایک پولنگ بوتھ پر ہنگامہ ہوا۔ بگودر کے سریا میں واقع مڈل اسکول کم کلسٹر ریسورس سینٹر میں ووٹروں نے ہنگامہ کیا۔ ووٹر کا الزام ہے کہ اسے پرچی ملی ہے، لیکن بوتھ پر دکھائی گئی ووٹر لسٹ میں اس کا نام نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ووٹر ناراض ہیں اور احتجاج کر رہے ہیں۔ سریا کے زونل افسر سنتوش کمار پانڈے پولنگ مراکز پر پولیس فورس کے ساتھ پہنچے۔ لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ 105 سال کی بزرگ خاتون نے کوڈرما لوک سبھا حلقہ میں ووٹ ڈالا۔ بزرگ خاتون نے 367 نمبر بوتھ کی بی ایل او انشوکماری، ریٹائرڈ آنگن باری سیویکا نیتا ورما، سہیا گڑیا کماری نے ووٹ دینے میں مدد کی۔ اپ گریڈیڈ پرائمری اسکول سیا تانڑ میں انہوں نے ووٹ ڈالا۔ چترا لوک سبھا سیٹ کے سمریا اسمبلی حلقہ کے نکسل متاثرہ لاوالونگ میں بوتھ نمبر 20 اور 21 پر ووٹروں کی لمبی قطار دیکھی گئی۔ ووٹنگ کے حوالے سے ووٹرز میں جوش وخروش تھا۔ ووٹرز صبح سے ہی ووٹ ڈالنے پہنچ گئے تھے۔ نکسلیوں کے انتخابی بائیکاٹ کی وجہ سے نکسلی متاثر علاقوں میں ووٹنگ نہیں ہوئی۔ اب رفتہ رفتہ صورتحال بدل گئی ہے اور ووٹر کھل کر ووٹ ڈالنے آئے۔
بروا ڈیہہ کے انتہائی نکسل متاثرہ علاقے میں ہیگڑا پولنگ مراکز کے بوتھ نمبر 63 پر صبح سے ہی ووٹروں کی لمبی قطار لگی رہی۔ ووٹر چلچلاتی دھوپ میں اپنی باری کا انتظار کیا۔ الیکشن کمیشن کے تمام تر دعوؤں کے باوجود یہاں ووٹرز کے لیے سایہ داروں کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ ایم ایل اے بیدھ ناتھ رام نے قطار میں کھڑے ہوکر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ووٹ ڈالنے کے بعد انہوں نے اپنی انگلی پر نیلی سیاہی بھی دکھائی۔ لاتیہار کی ڈپٹی کمشنر گریما سنگھ نے مڈل اسکول چندن ڈیہہ کے پولنگ بوتھ پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ منیکا اسمبلی کے مقامی ایم ایل اے رام چندر سنگھ نے پیر کو اپنے منگرا کے بوتھ نمبر 20 پر اپنا ووٹ ڈالا۔ ملک کے سابق وزیر خزانہ اور ہزاری باغ کے سابق ایم پی یشونت سنہا نے اپنی اہلیہ نیلیما سنہا کے ساتھ ووٹ ڈالا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ گھروں سے باہر نکلیں اور جمہوریت کے اس عظیم تہوار میں اپنا حصہ ڈالیں۔

گنگا ندی میں کشتی پلٹنے سے 2 مزدور لاپتہ

10 لوگوں نے تیر کر جان بچائی، این ڈی آر ایف کی ٹیم لاش ڈھونڈنے میں مصروف

منیر(ایس این بی)
کیتا چوہتر پوربی پنچایت کے مہاویر ٹولہ گاؤں کے قریب گنگا کے کنارے بالولدی ایک کشتی جس میں ایک درجن مزدور سوار تھے ندی میں ڈوب گئی۔ حالانکہ دس مزدور تیر کر گنگا ندی کے باہر نکل گئے۔ جبکہ دو مزدور لاپتہ ہوگئے۔ واردات کی اطلاع کے بعد مقامی لوگوں کی بھیڑ موقع پر پہنچ گئی۔ اطلاع پاکر پہنچی ایس ڈی آر ایف کی ٹیم دو بوٹ کی مدد سے دیر شام تک لاپتہ مزدوروں کی تلاش میں گنگا ندی کے خاک چھانتے رہے۔ ادھر واردات کو لے کر پریوار والوں کے درمیان کہرام مچا رہا۔ جبکہ رشتہ داروں اور پولیس کا کہنا تھا کہ سبھی لوگ سبزی کی کھیتی کر کے ناؤ سے لوٹ رہے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ منیر کے گوریا استھان کی ایک بڑی کشتی کوئلور کی طرف سے بالو لے کر پٹنہ کی طرف جارہی تھی۔ منیر تھانہ کے مہاویر ٹولہ گاؤں کے قریب تیز پوروا ہوا ہونے کی وجہ سے گنگا ندی کے کنارے سے تقریباً 20 میٹر پہلے بے قابو ہوکر ڈوب گئی۔ کشتی کے بے قابو ہوتا دیکھ کر اس پر سوار قریب ایک درجن مزدور جان بچانے کے لیے کشتی سے گنگا ندی میں کود گئے۔ جس میں سے 10 مزدور جان بچا کر باہر نکل گئے جبکہ دو مزدور لاپتہ ہوگئے۔ لاپتہ ہوئے مزدوروں کی پہچان گوریا استھان 59 سالہ وبجند رائے اور 34 سالہ رنویر رائے شامل ہیں۔ منیر تھانہ انچارج سنیل کمار بھگت نے واردات کی اطلاع ایس ڈی آر ایف کے ضلع کنٹرول روم کو دی۔ جس کے بعد اسٹیٹ ڈیزاسٹر فورس کی ٹیم گھاٹ پر پہنچی اور دیر شام تک ندی میں لاپتہ مزدوروں کی تلاش کے لیے سرچ مہم چلائی لیکن دونوں لوگوں کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ آکسیجن لے کر ندی میں ہوئی کھوج بین ایس ڈی آر ایف کی ٹیم کے 2 بوٹ گنگا ندی میں کافی دیر تک سرچ مہم چلایا۔ اس کے بعد فیصلہ ہوا کہ پانی تقریباً 20 سے 25 میٹر گہرا ہے۔ اس کے بعد ندی میں ایس ڈی آر ایف کے ایک ملازم کو آکسیجن کے ساتھ اتارنے کا فیصلہ کیا گیا۔ لیکن اس نے بتایا کہ ندی کی تیز دھار کی وجہ سے اپنا 20 کلو کا باٹ بہہ جاتا ہے۔ اس لیے کہیں سے ایک اور 20 کلو کا باٹ جگاڑ کیا جائے۔ گاؤں میں تلاش کے بعد 10 کلو کا باٹ ملا جس کے بعد سرچ مہم آکسیجن کے سہارے ندی کے گہرائی تک لے جاکر کیا گیا لیکن ابھی تک کچھ پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ایسا خدشہ جتایا جارہا ہے کہ ندی کی تیز بہاؤ کی وجہ سے دونوں بہہ گئے ہوں گے۔ یا ناؤ میں ہی پھنسے یا بالو کی کٹائی سے بنے گڈھے میں پھنس گئے ہوں گے۔ ندی سے تیر کر نکلے یہ مزدور ندی میں ڈوبے ناؤ پر سوار گوریا استھان باشندہ راج کشور رائے، لال صاحب رائے، نند کمار رائے، راما شنکر رائے، راجن دھاری رائے، وریشور رائے، پندن ساؤ، منگل رائے، راما شنکر رائے، پندن ساؤ، منگل رائے، راما شنکر رائے، اجے رائے کا کہنا ہے کہ ہم سبھی کشتی کو بے قابو ہوتا دیکھ کر ندی میں چھلانگ لگا دیا لیکن وہ دونوں کشتی سے کودے یا ناؤ پر ہی رہ گئے ہم لوگوں کو پتہ نہیں چل سکا۔ رشتہ داروں اور نمائندہ نے بتایا کہ کھیتی کرنے گئے تھے کشتی کے ساتھ لاپتہ دونوں کے رشتہ داروں کے مطابق سبھی لوگ گوریا استھان سے 10 کلومیٹر دور گنگا ندی کو پار کر دسائیاں دیارے پر کھیتی کرنے گئے تھے اور کھیتی کر کے وہ سبھی لوٹ رہے تھے اسی دوران جانوروں کے لیے گھاس اور چارا لاد دیا تھا۔ اس دوران کشتی ڈوب گئی۔ وہیں ایس ڈی آر ایف کی ٹیم لیڈر کا کہنا ہے کہ بالو لدی کشتی ندی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ تھانہ انچارج سنیل کمار بھگت کا کہنا ہے کہ سبزی کی کھیتی کول یکر لوگ جاتے ہیں۔ اس کے بعد ناؤ سے واپس لوٹ رہے تھے اسی دوران کشتی ڈوب گئی اس معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

تیز اسلحہ سے کاٹ کر 30 سالہ نوجوان کا قتل

معاملہ زمین تنازع کا، پولیس جانچ میں مصروف

گمہریا(ایس این بی) دیر رات گمہریا تھانہ حلقہ کے تحت رائے باسہ پھاٹک کے نزدیک واقع جھاڑ گووند پور گاؤں باشندہ لالو پردھان (30) نامی نوجوان کا تیز اسلحہ سے کاٹ کر بہیمانہ قتل کردیا گیا۔ سوموار کی صبح پولیس نے پھاٹک کے نزدیک سے لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لئے ایم جی ایم اسپتال بھیج دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ لالو پردھان کا گاؤں کے ہی کچھ لوگوں کے ساتھ زمین کو لیکر تنازع چل رہا تھا۔ اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اسی تنازع کی وجہ سے اس کا قتل کردیا گیا۔ قتل کا الزام اسی گاؤں کے اروند اور ششی نامی نوجوان پر لگایا گیا ہے جو فرار بتایا جارہا ہے۔ پولیس نے دونوں کے گھر والوں کو حراست میں لیکر پوچھ گچھ کررہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق لالو پردھان خاص زمین کی خرید وفروخت کرتا تھا۔ اس کو لیکر اروند اور ششی نامی زمین کاروباری کے ساتھ اس کا تنازع چل رہا تھا۔ دیر رات دونوں نوجوانوں نے لالو کو بات چیت کے لئے بلایا۔ لالو کے وہاں پہنچتے ہی دونوں نوجوانوں کے ذریعہ پہلے سے پاس رکھے ہوئے تلوار اور کلہاری سے اس پر وار کردیا جس سے موقع واردات پر ہی اس کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد اروند اور ششی موقع سے فرار ہوگئے۔ سوموار کی صبح اطلاع پر پہنچی گمہریا تھانہ پولیس نے مہلوک کی لاش کو قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ دنوں لالو کے چچا نرنجن پردھان پر بھی جان لیوا حملہ ہوا تھا جس میں وہ بال بال بچ گئے تھے۔ فی الحال پولیس معاملے کی جانچ میں لگ گئی ہے۔

ڈرائیور کے ساتھ مار پیٹ

دیو گھر(ایس این بی) کنڈا تھانہ حلقہ کے تحت دیوگھر۔ سارٹھ مین روڈ پر کرن کول پل کے آگے کچھیا موڑ کے نزدیک دیر رات چار بدمعاشوں نے ٹوٹو روک کر ڈرائیور کے ساتھ مار پیٹ کی واردات کے بعد وہ لوگ ٹوٹو لوٹ کر فرار ہو گئے۔ ڈیہہ گاؤں باشندہ برہم دیو یادو شکایت کرنے کنڈا تھانہ پہنچے، اس نے بتایا کہ چرکی پہاڑی باشندہ بھارتی دیوی کا ٹوٹو وہ کرایہ پر چلاتا ہے۔

خواتین گانجہ اسمگلروں کا مظبوط نیٹ ورک خطرے کی علامت

تھانوں کو مینج کرکے بڑے پیمانے پر ہورہا ہے کاروبار

رانچی(ایس این بی)
اب خواتین بھی کم وقت میں بڑی رقم کمانے کے لیے گانجہ اسمگلنگ کے میدان میں اتر رہی ہیں۔ اس غیر قانونی دھندے میں ملوث خواتین پہلے سپلائی کا کام کرتی تھیں، اب وہ منظم گینگ چلا رہی ہیں۔ پہلے یہ خواتین صرف مقامی سطح پر گانجہ اسمگلنگ کرتی تھیں۔ لیکن، ان کا نیٹ ورک ملک کی کئی ریاستوں میں پھیل چکا ہے۔
وہ اپنے گینگ کے ذریعے گانجہ خرید کر دہلی، ہریانہ، پنجاب، اتر پردیش سمیت دیگر ریاستوں میں بھیج رہی ہے۔ اس سے ان کی بڑی کمائی ہورہی ہے۔ وہ اس رقم کے بل بوتے پر تھانوں کو مینج کررہی ہیں۔ اس وجہ سے ان کا کاروبار بلا روک ٹوک جاری ہے۔
گانجے کے اسمگلر سستی قیمت پر آندھرا پردیش اور اڈیشہ سے گانجا لیتے ہیں اور دوسری ریاستوں میں 50,000 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کرتے ہیں۔ RPF یا GRP سے بچنے کے لیے، اکثر لوگ چھوٹے اسٹیشن سے ٹرین پکڑتے ہیں، تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔ گانجے کی مانگ سب سے زیادہ ہے جسے خواتین فراہم کرتی ہیں۔
اس ریکٹ میں شامل خواتین نئے بیگ خریدتی ہیں اور ان میں گانجہ رکھتی ہیں، تاکہ کوئی شک نہ ہو۔ وہ اکثر اسٹیشن پر رکتی ہیں جہاں زیادہ بھیڑ ہوتی ہے اور ٹرین کا انتظار کرتی ہیں۔ لیکن ان کی ہوشیاری کام نہیں آتی اور وہ سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہو جاتی ہیں۔ گزشتہ روز آر پی ایف کی فلائنگ ٹیم نے ہٹیا ریلوے اسٹیشن پر 69 کلو گرام گانجہ برآمد کیا تھا۔ یہ اسمگلنگ کئی مرد نہیں بلکہ خواتین کر رہی تھیں۔ آر پی ایف پوسٹ ہٹیا نے پلیٹ فارم تین پر دیکھا کہ ہٹیا ریلوے اسٹیشن پر چیکنگ کے دوران تین خواتین بڑے بیگ کے ساتھ بیٹھی تھیں، شک کی بنیاد پر ان سے پوچھ گچھ کی گئی تو انہوں نے اپنا نام و پتہ بتایا۔ ان میں بندو دیوی، 39 سال، ارمیلا دیوی 50 سال اور تیتری دیوی 57 سال شامل ہیں۔ تینوں بھبھوا، کیمور (بہار) کی رہنے والی ہیں۔ بیگ میں گانجہ ہے۔ اس میں ماں اور بیٹی دونوں اس دھندے میں شامل تھیں۔ گیا سے پورا ریکٹ چلاتی تھیں۔ 34,50,000 روپے کا گانجہ برآمد کیا۔ سال 2023 میں بھی گانجہ برآمد کیا جاچکا ہے۔ جس میں خواتین ہی شامل تھیں۔ اس میں ہریانہ اور جھارکھنڈ کی تھیں۔
خواتین بھی اس ریکیٹ میں ملوث ہیں۔ رانچی ریلوے ڈویژن کے اسٹیشنوں سے کچھ خواتین کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ آر پی ایف اس بارے میں چوکنا ہے۔ اس کی باقاعدگی سے نگرانی کی جا رہی ہے۔ بہت سے معاملات میں کامیابی بھی حاصل ہوئی ہے۔

زوردار دھماکے کے ساتھ تباہ ہوا آئی ڈی اور پائپ بم

نکسلیوں نے سیکوریٹی فورسیز کو نشانہ بنانے کیلئے لگائے تھے آئی ڈی

جموئی(ایس این بی)
جموئی میں سیکوریٹی فورسیز کو نشانہ بنانے کے لیے نکسلیوں نے گدھیشور جنگل میں 10 پائپ اور ایک آئی ڈی بم لگائے تھے۔ پیر کو سیکوریٹی فورسیز نے سرچ مہم کے تحت بموں کو دھماکہ سے اڑادیا۔ بم کو تباہ کرنے کے دوران زوردار دھماکہ ہوا۔ اطلاع کے مطابق گرہی تھانہ حلقہ کے گدھیشور کے جنگلی علاقے میں سرچ مہم چلایا گیا۔ تب ہی سیکوریٹی فورسیز کو نشانہ بنانے کے لیے نکسلیوں کے ذریعہ لگائے گئے 10 لوہے کے پائپ بم اور ایک 10 کلو گرام کا آئی ڈی بم برآمد کیا گیا۔ سیکوریٹی فورسیز نے جنگلی علاقے میں ہی اسے تباہ کردیا۔ واضح ہو کہ 28 جولائی سے 3 اگست 2023 تک نکسلیوں نے شہادت دیوس منانے کا اعلان کیا ہے۔ اسے لے کر ضلع انتظامیہ بھی الرٹ ہے۔ سیکوریٹی فورسیز مسلسل نکسل متاثرہ علاقوں میں سرچ مہم چلا رہی ہے۔ جموئی کے ایس پی شوریہ سمن کو ایک خفیہ اطلاع ملی کہ مشرقی بہار شمال مشرقی جھارکھنڈ اسپیشل ایریا کمیٹی سی پی آئی ماؤنواز تنظیم کے سرکردہ نکسل لیڈر اپنے دستے کے ساتھ گڑھی تھانہ علاقے کے گدھیشور کے جنگلاتی علاقے میں پہنچ گئے ہیں۔ سیکورٹی فورسز کو نقصان پہنچانے کی سازش کی جارہی ہے۔ اسی دوران اطلاع ملنے پر ایک ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں ڈپٹی کمانڈنٹ، 16 کور ایس ایس بی کے اسسٹنٹ کمانڈنٹ اور گڑھی تھانے کی پولیس نے علاقے میں سرچ آپریشن کیا۔ تلاشی مہم کے دوران گدھیشور جنگل کے پہاڑی علاقے میں سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کے لیے نکسلیوں کی طرف سے نصب کیے گئے 10 لوہے کے پائپ بم، ایک شناختی بم برآمد کیا گیا۔ بم تقریباً 10 کلوگرام ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 10 کلووزنی بم سے ایک وقت میں دو گاڑیوں کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ سیکورٹی فورسز نے اسے بروقت برآمد کیا اور جنگلاتی علاقے میں ہی اسے تباہ کردیا۔ اے ایس پی مہم اومکار ناتھ سنگھ نے بتایا کہ نکسلیوں کے خلاف سرچ آپریشن کے دوران دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا ہے، انہیں تباہ کردیا گیا ہے۔

جو بول رہا ہے وہ خود ہی پاکستان چلا جائے

لالو کے بیٹے تیج پرتاپ کا بی جے پی پر پلٹ وار

پٹنہ (ایس این بی)
راشٹریہ جنتادل کے سپریمو لالو پرساد یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو نے مسلم ریزرویشن کے مدعے پر کھلکھیے سیاسی گھمسان کے درمیان بی جے پی پر پلٹوار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ پاکستان جانے کی بات بول رہے ہیں وہ خود ہی چلے جائیں۔ بی جے پی کے لوگوں کو پاکستان اور مسلمانوں سے اتنی نفرت کیوں ہے۔ ہمارا ہندوستان میں پیدا ہوا تو پاکستان کیوں جائیں گے۔ واضح ہو کہ حال ہی میں آسام کے وزیراعلیٰ ہمنت بسوا سرما نے سیوان میں ایک انتخابی ریلی کے دوران کہا تھا کہ لالو یادو پاکستان جاکر مسلمانوں کو ریزرویشن دے۔ ہندوستان میں یہ ممکن نہیں ہے۔ سابق وزیر تیج پرتاپ یادو نے سوموار کو ایک ٹی وی چینل سے بات چیت میں بی جے پی پر جم کر نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا کام ہندو۔ مسلم کروانا ہے۔ اگر بی جے پی کے لوگوں کو مسلمانوں سے اتنی نفرت ہے تو ان کی پارٹی میں جتنے بھی مسلمان ہیں، سب کو استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی والے اس طرح کی سیاست کرتے ہیں تو شرم آتی ہے۔ چاہے نریندر مودی، امیت شاہ، یا انکی پوری ٹیم بہار آئے۔ انے سے کچھ نہیں ہونے والا ہے۔ ان کی دال نہیں گلنے والی ہے۔ واضح ہو کہ پارلیمانی انتخاب 2024 میں مسلم ریزرویشن کا مدعا خاص کر بہار میں زور وشور سے گرمایا ہوا ہے۔ پی ایم مودی سمیت بی جے پی کے لیڈر مسلسل آر جے ڈی اور کانگریس پر ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کا حق مار کر مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دینے کا الزام لگا رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں لالو یادو نے ایک بیان میں کہا کہ وہ مسلمانوں کو ریزرویشن ملنا چاہئے اس کے بعد سے بی جے پی کے لیڈران پر حملہ آور ہیں۔ واضح ہو کہ سیوان میں ہفتہ کو ایک انتخابی ریلی کو خطاب کرتے ہوئے آسام کے سی ایم ہیمنت بسوا سرما نے لالو یادو کو اس مدعے پر گھیرا تھا۔ انہوں نے کہا کہ لالو یادو اگر مسلمانوں کو ریزرویشن دینا چاہتے ہیں تو پاکستان چلا جائے۔ وہاں جاکر مسلمانوں کو ریزرویشن دیں گے تو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ مگر ہندوستان میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں دیا جائے گا۔

سائبر کرائم سے بچنے کیلئے ورکشاپ کا انعقاد

سہرسہ(محمد ضیاء الدین)
کوسی کمشنری کے جلسہ گاہ میں کمشنر مسز نیلم چودھری کی صدارت میں کمپیوٹر، اطلاعات سیکوریٹی صارف اور عوامی سائبر سیکوریٹی بیداری سے متعلق ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مسٹر راکیش کانت چودھری، چیف منیجر ایس بی آئی کے ذریعہ سائبر کے خطروں اور ان سے بچاؤ سے متعلق تفصیلی جانکاری دی گئی۔ موجودہ وقت میں سائبر ٹھگوں کے ذریعہ مختلف طریقوں سے ٹھگی کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جس سے بچنے کی ضرورت ہے۔ تکنیک کی مدد سے ہمارے کئی کام بہت آسان ہوگئے ہیں۔ ساتھ ہی اس سے سنگین حالت بھی سامنے آرہے ہیں۔ جس سے سائبر فراڈ سب سے اہم ہے۔ چیف منیجر ایس بی آئی کے ذریعہ بتایا گیا کہ ڈیجیٹل ٹرانزکشن کے دوران مختلف طریقوں سے سائبر ٹھگی کو انجام دیا جاسکتا ہے جس سے بچنا نہایت ضروری ہے۔ سائبر ٹھگی کا سب سے آسان طریقہ لوگوں کی پہچان چرانا ہے۔ اس کے لیے سائبر جرائم میں ملوث ٹھگ کھاتے سے غیر قانونی طریقے سے رقم کی نکاسی کرلیتے ہیں۔ اس لیے کسی بھی انجان شخص سے کھاتے سے متعلق جانکاری، او ٹی پی، آدھار، پین، کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ وغیرہ شیئر نہیں کرنا چاہئے۔ آج کل ایسا دیکھا جارہا ہے کہ سائبر ٹھگ آن لائن جاب، لاٹری، شاپنگ وغیرہ کے نام پر بھی کھاتہ کی تفصیل سے متعلق جانکاری جمع کر کے اس شخص کی جانکاری حاصل کرلیتے ہیں جس کے بعد اس کا مالی نقصان کا خدشہ بنا رہتا ہے۔ اے ٹی ایم کے توسط سے رقم کی نکاسی کے وقت ہوشیاری برتنے کی ضرورت ہے۔ کسی بھی طرح کی گڑبڑی کی حالت میں فوراً اس کی اطلاع گارڈ کو یا بینک انتظامیہ کو دینا چاہئے۔ تاکہ سائبر ٹھگ کے خلاف جلد کاروائی کی جاسکے۔
اس ورکشاپ میں بتایا گیا کہ ترقی کے اس دور میں طرز زندگی بدل گئی ہے۔ وقت کے ساتھ انٹرنیٹ کا استعمال عام زندگی میں بڑھتا جارہا ہے جس سے کئی فائدے بھی ہیں۔ سائبر جرائم روزانہ انٹرنیٹ پر حملہ کررہے ہیں۔ جس کے وجہ سے چھوٹی سی غلطی سائبر سیکوریٹی جرائم کے لیے ڈیٹا چوری کے ذریعہ کھول سکتی ہے۔ سائبر جرائم چھوٹی سی غلطی سے ہوتا ہے۔ سائبر سیکوریٹی بیداری بہت اہم ہے۔ اس کے تحت نجی جانکاری حاصل کرنا، جانکاری مٹانا، اس کا غلط استعمال کرنا، پھیر بدل کرنا، آن لائن بینک کھاتوں سے پیسہ چرانا وغیرہ شامل ہے۔ اس لیے کسی بھی شخص کو اپنا کھاتہ کی جانکاری شیئر نہ کریں۔

تیز بارش نے کھولی میونسپل کارپوریشن کی تیاریوں کی پول

کئی علاقہ جھیل میں تبدیل، سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے لوگ پریشان

رانچی(ایس این بی)
جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں اتوار کے دوسرے نصف میں گرج چمک کے ساتھ تیز بارش ہوئی۔ اس سے میونسپل کارپوریشن کے نظام کی پول کھل گئی۔ موسلا دھار بارش سے رانچی شہر مکمل طور پر درہم برہم ہوگیا۔ موسلا دھار بارش کے بعد شہری علاقوں کے مختلف علاقوں میں نالے کا گندہ پانی سڑکوں پر آگیا۔ شہر کی کئی سڑکیں مکمل طور پر پانی سے بھر گئیں جس کی وجہ سے اس سڑک سے گزرنے والی گاڑیوں کے چھینٹے پڑنے سے مقامی لوگوں اور پیدل چلنے والوں کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ شہر میں کئی مقامات پر درخت، گمٹی اور بجلی کے کھمبے گر گئے۔ جس کی وجہ سے عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔
ویسے اتوار کو موسم کا موڈ اچانک بدل گیا۔ جس سے لوگوں کو امس بھری گرمی سے راحت ملی۔ بادلوں کی گرج کی آواز وقفے وقفے سے سنائی دے رہی تھی۔ اس کے ساتھ ہی رانچی میں شدید بارش ہوئی۔ جس کی وجہ سے شہر مکمل طور پر مصروف ہوگیا۔ رانچی میں پرگتی پتھ (آکسفورڈ اسکول کے قریب) پر پانی بھر جانے کی وجہ سے آس پاس کے لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ حالات ایسے ہو گئے تھے کہ لوگوں کو اس راستے پر چلنا بہت مشکل ہو رہا تھا۔ اسی دوران بہو بازار کے قریب درمیانی سڑک پر ایک گمٹی کے گرنے اور سیرم ٹولی چوک سے گوسنر کالج تک درمیانی سڑک پر درخت گرنے سے لوگوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب اوور برج روڈ پر پانی جمع ہونے سے کافی دیر تک سڑک جام رہی۔ بارش کے ساتھ دھیرے دھیرے چلنے والی ٹھنڈی ہوا سے موسم مکمل طور پر خوشگوار ہوگیا۔ اچانک موسم کا موڈ بدل گیا اور آسمان پر بادل گھر آئے اور دن میں اندھیرا ہو گیا۔ موسلا دھار بارش سے موسم بدلنا شروع ہو گیا۔ بارش کے باعث درجہ حرارت بھی اچانک گر گیا۔ جس سے لوگوں کو گرمی سے بھی راحت ملی ہے۔ ساتھ ہی شدید بارش کی وجہ سے دیہی علاقوں میں کھیت کے گوداموں میں رکھی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دیہی علاقوں کے لوگ خراب سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ تین روز تک آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا، گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ موسم کی پیش گوئی میں کہا گیا ہے کہ رانچی اور آس پاس کے علاقوں میں 22 مئی تک جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔

سارن لوک سبھا حلقہ کے 14 امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں قید

مالا گاؤں کے وارڈ نمبر ایک کے ووٹرز نے نالہ اور سڑک نہیں تو ووٹ نہیں کا حوالہ دیتے ہوئے ووٹ کا بائیکاٹ کیا

چھپرہ(ندیم احمد / ایس این بی)
لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے تحت پانچویں مرحلے میں سارن لوک سبھا کے لیے سموار کی صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک پرامن ماحول میں ووٹنگ ہوئی۔ اس دوران ایک دو مقامات سے جھٹ پٹ مار پیٹ اور پتھراؤں کی خبر ملی۔ موقع پر پر موجود پولیس کے جوانوں نے حالات کو فوراً قابو میں کرلیا اور ووٹنگ کو پرامن ماحول میں جاری رکھا۔ ووٹنگ شروع ہونے کے کچھ ہی دیر کے بعد شہر کے صدر بلاک کے مالا گاؤں کے وارڈ نمبر ایک کے ووٹرز نے نالا اور سڑک نہیں تو ووٹ نہیں کا حوالہ دیتے ہوئے ووٹنگ کا بائیکاٹ کردیا۔ ووٹنگ کے بائیکاٹ کیے جانے کی خبر ملتے ہی سوی او موقع پر پہنچ کر ناراض لوگوں کو سمجھا کر پرامن کیا اور ووٹ کرنے کی اپیل کی۔ سی او کی طرف سے سڑک اور نالی کی تعمیر جلد ہی کرانے کی یقین دہانی کے بعد ووٹنگ کا عمل شروع ہوئی۔ یقین دہانی کے بعد بھی علاقے میں ووٹنگ فیصد میں کمی دیکھنے کو ملا۔ ووٹنگ کے درمیان ہی ریول گنج تھانہ علاقہ کے تحت سینگر ٹولہ میں پولنگ بوتھ کے نزدیک لوگوں نے پتھراؤ کردیا۔ اس دوران لوگوں نے بتایا کہ بوتھ پر تعینات پولیس کے جوان کی طرف سے مخصوص پارٹی کے حق میں ووٹ کرنے کی بات بتائی جارہا تھی وہیں دوسرے پارٹی کے حامیوں کو ووٹ دینے سے روکا جارہا تھا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والے مشتعل ہو گئیا ور لاٹھی ڈنڈے کے ساتھ بوتھ کے نزدیک پہنچ کر ہنگامہ کردیا اس دوران پولیس نے ایک شخص کو لاٹھی کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔ ہنگامہ کی صورت کو دیکھتے ہوئے تعینات افسران نے اس کی خبر اعلیٰ افسران کو دی۔ موقع پر پہنچی ریول گنج تھانہ کے صدر نے کاروائی کرتے ہوئے حالات کو قابو میں کیا اور موقع سے دو لوگوں کو پوچھ گچھ کے حراست میں لے لیا۔ اس سلسلے میں ضلع الیکشن افسر کم ڈی ایم امن سمیر نے بتایا کہ کچھ لوگوں کے ذریعہ بوتھ کے نزدیک ہنگامہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن موقع پر موجود پولیس اہلکاروں نے حالات کو قابو میں کرلیا۔ اس معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے دو افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع میں پرامن ماحول میں ووٹنگ جاری ہے۔ اس کے علاوہ کسی دوسرے علاقے سے کسی ناخوشگوار واقعہ کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ انتخاب کو پرامن ماحول میں مکمل کرانے کے لیے سخت پختہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ تمام بوتھوں پر پولیس اہلکاروں کے ساتھ ساتھ نیم فوجی دستے اور بی ایس اے ایف کے جوان کو تعینات کیا گیا ہے۔ پیر کی صبح سے ہی موسم کافی خوشگوار ہوگیا جس سے بڑی تعداد میں ووٹر گھروں سے نکل کر اپنے ووٹ ڈال رہے ہیں۔ گزشتہ روز دھوپ کی شدت کو دیکھ کر کچھ ووٹر صبح میں اپنے ووٹ ڈال دئے جبکہ شہر علاقہ میں دھوپ کے نکلنے کے بعد اور موسم کے خوشگوار ہونے پر ووٹر گھروں سے نکل کر بوتھ کی طرف جاتے ہوئے پورے دن نظرا؟ ئے۔ صبح 9 بجے تک تقریباً 9 فیصد ووٹنگ ہوئی اس کے بعد ووٹر کی تعداد میں مزید اضافہ ہوتا گیا اور فیصد بھی ا؟ ہستہ ا؟ ہستہ بڑھتا گیا۔ صبح 11 بجے تقریباً 20 فیصد تک ووٹنگ درج کی گئی۔ دوپہر ایک بجے ووٹنگ فیصد بڑھ کر 33.64 فیصد ہوگئی جبکہ سہ پہر تین بجے تک 43.11 فیصد تک درج کی گئی۔ اس دوران ضعیف اور نوجوانوں میں اپنے ووٹ ڈالنے کے لیے کافی جوش دیکھنے کو ملا۔

بھوجپوری فلم اداکارہ کی موت کا معاملہ مزید پیچیدہ

بھاگلپور(ایس این بی) بھوجپوری فلم اداکارہ امرتا کی مشتبہ حالت میں موت اور پوسٹ مارٹم رپورٹ میں گلا دبا کر اسے قتل کرنے کی بات سامنے آئی تھی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد پولیس افسر نے ڈاکٹر سے ری اوپینین کے لیے لکھا ہے۔ پولیس افسر کا کہنا ہے کہ ایف ایس ایل رپورٹ میں امرتا کی خودکشی کی بات سامنے آئی تھی جبکہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں قتل کی بات کہی گئی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ تیار کرنے والے ڈاکٹر کاری اوپینین ملنے کے بعد ہی پولیس آگے کی کارروائی کرے گی۔

پینٹری کار میں ریلوے ضابطہ کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں

ٹرینوں کے معائنہ میں کھانے پینے کی اشیاناقص، کئی سامان ضبط

چکردھرپور(ایس این بی)
چکردھرپور ریلوے ڈویژن کے اے سی ایم ونیت کمار اور اے سی ایم بین کمار نے ٹرین نمبر 12860، 12870 اور 12889 میں لگی پینٹری کار کا اچانک معائنہ کیا۔ اس مدت کے دوران، ٹرین نمبر 12889 ایس ایم وی ٹی بنگلورو ایکسپریس میں ریلوے کیٹرنگ پالیسیوں کی عدم تعمیل دیکھی گئی۔ پینٹری کار ڈیلر کا فوڈ لائسنس 13 فروری 2023 تک تھا۔ اس کے بعد بھی وہ ریل گاڑی میں کھانے پینے کی اشیاء بیچ رہا تھا۔ پینٹری کار میں ریٹ چارٹ ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ ساتھ ہی، پینٹری کار میں شکایت رجسٹر بک نہیں ملی، جس میں مسافر شکایات درج نہیں کرا سکے۔ اس کے ساتھ ہی چھان بین کے بعد پینٹری کار سے اسپرنگ نامی غیر مجاز برانڈ کے پیکڈ پینے کے پانی کے 18 کارٹن ضبط کیے گئے۔ اس کے علاوہ ٹرین میں پینٹری کا عملہ غیر مجاز طور پر کام کر رہا تھا، جس کا ریلوے کے پاس رجسٹرڈ بھی نہیں تھا۔ اس کے ساتھ ہی ٹرین نمبر 12870 ممبئی سی ایس ایم ٹی ویکلی ایکسپریس اور ٹرین نمبر 12860 گیتانجلی ایکسپریس کی پینٹری کار میں چار ملازمین کے پاس پولیس کی تصدیق کا ریکارڈ نہیں تھا۔ اس کے علاوہ غیر قانونی واٹر برانڈز سپرنگ اور ایمسٹ کے کین بھی ضبط کر لیے گئے۔ ٹرینوں میں پیکڈ فوڈ فروخت کرنے کا انتظام ہے، جبکہ فروخت کے لیے کھانے کی تیاری پینٹری کار میں ہی کی جارہی تھی، جو کہ ریلوے کے اصولوں کے مطابق مکمل طور پر ممنوع ہے۔ ساتھ ہی پینٹری کار میں چاول، مچھلی اور آلو کے تھیلے ضبط کر لیے گئے۔ یہ سارا سامان پینٹری کار میں کھانا پکانے کے لیے استعمال ہورہا تھا۔

کوڈرما میں جڑواں بچوں کو جنم دینے کے بعد عورت کی موت

گھروالوں کا ڈاکٹر پر علاج میں لاپروائی کا الزام

کوڈرما(ایس این بی)
کوڈرما صدر اسپتال میں ڈلیوری کے لیے آئی ایک خاتون کی گزشتہ روز اتوار کو ڈلیوری کے بعد موت ہوگئی۔ اس دوران خاتون نے جڑواں بچوں کو جنم دیا ہے۔ دونوں نومولود بچے محفوظ ہیں۔ اس واقعہ کے بعد مہلوکہ کے اہل خانہ نے علاج میں لاپروائی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کردیا۔
جانکاری کے مطابق ہزاری باغ ضلع کے برکٹھا تھانہ علاقے کے برکنگاؤں کے رہنے والے راہل یادو نے اپنی 24 سالہ بیوی کاجل کماری کو گزشتہ سنیچر کی شام کو درد کی تکلیف کے بعد صدر اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں ڈاکٹر نے سیزیرین کے ذریعے خاتون کی ڈلیوری کرائی۔ ڈلیوری کے دوران خاتون نے دو بچوں (ایک لڑکا اور ایک لڑکی) کو جنم دیا گزشتہ روز اس کی طبیعت اچانک خراب ہونے کے بعد خاتون کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد مہلوکہ کے اہل خانہ نے علاج میں لاپروائی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کردیا۔ مہلوکہ کے لواحقین نے بتایا کہ ہفتہ کی شام جب مریضہ کو داخل کیا گیا تو وہ بالکل ٹھیک تھی۔ ڈلیوری کے بعد اس کا صحیح علاج نہیں کیا گیا۔ رات کو کوئی اسے دیکھنے نہیں آیا، اگر اس کا صحیح علاج کیا جاتا تو خاتون کی موت نہ ہوتی۔ لواحقین قصوروار ڈاکٹروں اور ہیلتھ ورکرز کے خلاف کارروائی کے مطالبہ پر ڈٹے رہے۔
ادھر ڈلیوری کے بعد خاتون کی موت کے بعد محکمہ صحت کو کارروائی کرتے دیکھا گیا۔ محکمہ نے الزامات میں ملوث ڈاکٹر سمیت تین ہیلتھ ورکرز کو سروس سے آزاد کردیا ہے جبکہ پانچ دیگر سے وضاحتیں طلب کی گئی ہیں۔ سول سرجن ڈاکٹر انیل کمار نے بتایا کہ مہلوکہ خاتون رات کو ٹھیک تھی، صبح اس کی موت ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ رات کے وقت مریض کی حالت خراب ہوسکتی ہے۔ اس معاملے میں ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے، غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ الزامات میں گھرے ڈاکٹر رحمان کو ملازمت سے آزاد کردیا گیا ہے۔ وہیں تین ہیلتھ ورکرز، او ٹی اسسٹنٹ (آؤٹ سورس ورکر) مدن کمار مہتا، ٹرالی مین رنجن کمار پانڈے اور راہل کمار کو پیسے لینے کے الزام میں سروس سے رہا کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر انجلی سنہا، پیرا میڈیکل ورکر سنگیتا کماری، جی این ایم ممتا کماری، اے این ایم ممتا کماری، اے این ایم سنگیتا کماری، پونم کماری اور جی این ایم کنچن کماری سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔